خیبر پختون خواہ پینشن فنڈ ایکٹ ۱۹۹۹

خیبر پختون خواہ ایکٹ نمبر ا آف ۱۹۹۹

بذریعہ قانون لھذا خیبر پختون خواہ پینشن فنڈ کا قیام عمل میں لایا گیا۔

دیباچہ: ہرگاہ خیبر پختون خواہ میں پنشن فنڈ کا قیام قرین مصلحت ہے۔

قانون سازی مندرجہ ذیل ہے۔

1۔عنوان، وسعت اور آغاز:۔(1) یہ ایکٹ خیبر پختون خواہ پنشن ایکٹ ۱۹۹۹ کہلائے گا۔

2 یہ پورے خیبر پختون خواہ میں نافذ العمل ہوگا۔

3 یہ یک بارگی نافذ ہوگا۔

2۔تعریفیں: ماسوائے ایسی بات کے جو اس قانون میں منافی مطلوب ہو،۔

(ا) ''بورڈ'' سے مراد صوبائی پینشن فنڈ بورڈ جس کی تشکیل ذیر دفعہ ۵ ہوئی۔

(ب) ''چیئرمین'' سے مراد بورڈ کا چیئرمین۔

(پ) ''فنڈ'' سے مراد صوبائی پینشن فنڈ جس کا قیام دفعہ ۳ کے تحت ہوا۔

(ت)۔حکومت: حکومت سے مراد ''حکومت خیبر پختون خواہ''۔

(ث)۔مرتب سے مراد وہ قوائد ہیں جو اس قانون کے تحت مرتب کئے گئے ہوں۔

3۔فنڈ کا قیام۔۔(ا) اس ایکٹ کے آغاذ کے بعد جتنی جلدی ہو سکے حکومت ایک فنڈ قائم کرے گی جو صوبائی پینشن فنڈ کے نام سے جانا جائے گا۔

(۲) فنڈ کا قیام مالی سال ۱۹۹۷۔۱۹۹۶ سے ۵۰ ملین روپے کی ابتدائی رقم سے ہوگا۔ بصورت دستیابی وسائل حکومت اپنی تمام تر ذمہ داریوں کو پورا کرتے ہوئے ہر سال فنڈ میں اضافہ کیا جائے گا اور وہ رقم فنڈ میں جمع ہوگی جس کا تعین ہر سال ہوگا۔

(۳)۔ جو رقم فنڈ میں جمع ہوگی وہ واضع اور ظاہر ہو گیا اور اس قانون کی شرائط اور جو قوائد اس قانون کے تحت بنے ہیں ان پر سختی سے عمل ہوگا۔

(۴) جو خرچہ فنڈ پر ہوگا وہ آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل ۱۲۱(e) کی رو سے صوبائی جمع شدہ فنڈ سے وصول کیا جائے گا۔

(۵) فنڈ کی رقم کی سرمایہ کاری بنک رمالیاتی ترقیاتی ادارہ رقومی بچت سکیموں میں کی جائے گی یا کسی اور منافع بخش سکیم میں سرمایہ کاری بورڈ کی منظوری سے کی جائے گی۔

4. فنڈ کی دیکھ بھال۔ ۔(۱) اگر وقتی طور پر دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ ۵ کے تحت فنڈ یا اس کے کسی حصہ کی سرمایہ کاری نہ ہوئی ہوتو وہ رقم بورڈ کی حکومت کے ساتھ مشاورت کے بعد اس شیڈیولڈ بنک میں رکھی جائے گی جو سب سے زیادہ منافع کی پیشکش کرے گا۔

(۲)۔ فنڈ بورڈ کے اختیار اور نگرانی میں ہوگا اور سرکاری ملازمین کو پینشن دینے میں صرف کیا جائے گا۔

(۳)۔ حکومت کا مالی ادارہ فنڈ میں سکریٹیریٹ معاونت فراہم کرے گا۔ اگر اس مقصد کے حصول کے لیئے اگر عملہ کی مذید ضرورت ہوتو بورڈ مطلوبہ عملہ مقرر کردہ قوائد وضوابط پر بھرتی کر سکتا ہے۔ جو خرچہ تنخواہوں اور دیگر الاؤنسز جن کا تعین وقتاً فوقتاً ہوگا، وہ فنڈ سے حاصل کیا جائیگا۔

5. بورڈ کی تشکیل۔ ۔(۱) اس قانون کے مقصد کو پورا کرنے کے لیئے ایک بورڈ ہوگا جس میں مندرجہ ذیل ارکان ہوں گے۔

(i) چیف سیکٹری برائے حکومت	چیئرمین
(ii) فنانس ڈیپارمنٹ کا سیکٹری برائے حکومت	رکن
(iii) ایڈمنسٹریشن ڈیپارمنٹ کا سیکٹری برائے حکومت	رکن
(iv) ھائی کورٹ کا نمائندہ نامزد کردہ چیف جسٹس پشاور ھائی کورٹ	رکن
(v) مالیاتی اداروں یا کارپوریٹ سیکٹر کا نمائندہ جس کو حکومت بورڈ کی سفارش کے بعد نامزد کرے گی۔	رکن
(vi) سٹاک مارکیٹ یا اکیڈیمیہ سے نمائندہ جس کو حکومت بورڈ کی سفارش کے بعد نامزد کرے گی۔	رکن
(vii) چیف منیجر اسٹیٹ بنک آف پاکستان	رکن

(۲) فنانس ڈیپارٹمنٹ کا ایڈیشنل سیکٹری نامذد کردہ فنانس سیکٹری بطور سیکٹری بورڈ کام کرے گا۔

(۳) بورڈ کے اجلاس کی صدارت چیف سیکٹری کرے گا یا چیف سیکٹری کی غیر موجوگی میں بورڈ کی صدارت سیکٹری فنانس کرے گا۔

(۴) بورڈ اس وقت، تاریخ اور جگہ پر ملے گا جس کا تعین چیئر مین کرے گا۔

(۵) بورڈ اپنے کام کے حصول کے لیئے اپنا طریقہ کار ترتیب دے گا۔

(٦) کسی بھی رکن بشمول سیکٹری بورڈ کو کوئی معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔

6. دستبرداری، جانچ پڑتال وغیرہ۔۔(۱) جس بنک میں فنڈ رکھا ہو گا وہ فنڈ کے کھاتہ کو مرتب کردہ انداز اور طریقہ کار کے مطابق برقرار رکھے گا۔

(۲) کوئی بھی رقم فنڈ سے اس وقت تک نہیں نکالی جائے گی جب تک کہ بورڈ اس کی منظوری نہ دے۔ رقم نکالنے کی اجازت صرف چیف سیکٹری اور فنانس سیکٹری کے مشترکہ دستخط پر اس وقت ہوگی جب وہ چیئر مین اور بورڈ کے رکن کی حیثیت سے دستخط کریں گے۔

(۳) بورڈ متعلقہ مالی سال کے ختم ہونے کے ۳۰ دن کے اندر فنڈ کے سالانہ کھاتہ کی سٹیٹمنٹ تیار کرے گا۔ اور حکومت کو فنڈ کی دیکھ بھال اور انتظامات کی ایک مختصر رپورٹ پیش کرے گی۔

(۴) فنڈ کی جانچ پڑتال وضع شدہ طریقہ کار کے مطابق ہوگی۔ اور جانچ پڑتال کی رپورٹ صوبائی اسمبلی میں پیش کی جائے گی۔

6A. اختیارات کی تفویض۔۔ بورڈ بذریعہ عام یا خاص حکم، کوئی بھی اختیارات چیئر مین یا کسی رکن کو تفویض کر سکتا ہے۔ چاہے کوئی بھی صورت ہو۔

7. قوائد بنانے کے اختیارات۔۔ اس قانون کے مقصد کے حصول کے لیئے قوائد بنا سکتی ہے۔